Pattern of Shareholding

The detailed pattern and categories of its shareholding including shares held by directors and executives, if any, are annexed to the Annual Report.

Material Changes

There have been no material changes and commitments affecting the financial position since June 30, 2025, to the date of this report, which has an impact on the financial statements of the Company.

Future Prospects and Challenges

Pakistan's economy continues to face significant challenges, including high inflation, currency depreciation, elevated energy costs, and macroeconomic uncertainty, all of which have impacted overall industrial activity and consumer demand.

Despite these formidable challenges, the Company maintains a measured yet forward-looking outlook for 2026. Pressures from import restrictions, limited foreign exchange availability, taxation reforms, and volatility in the construction materials market may continue to influence business performance in the short term. However, management remains focused on strategic resilience by leveraging Dadex's strong brand equity, its diversified product portfolio, and its reputation for quality and reliability in the plastic pipes and chrysotile cement market.

Management remains committed to expanding the customer base, exploring new markets, and diversifying raw material sources to mitigate supply chain risks. The Company also plans to capitalize on opportunities arising from government-led infrastructure development and housing initiatives, which are expected to support medium-term growth in the construction materials sector.

Acknowledgements

The Directors would like to acknowledge the efforts of the Dadex team for working tirelessly in these challenging economic conditions. We would like to take this opportunity to thank all its shareholders and other stakeholders including suppliers, service providers, banks / financial institutions, and insurers for supporting the Company in these financially challenging conditions and look forward to their continued support to the Company.

Karachi: September 24, 2025

On behalf of the Board of Directors

Sikander Dada
Chief Executive Officer

Shahzad M. Husain
Director

XX XX XX XX XX

Annual Report 2024-25

مادی تبدیلیاں

۳۰ جون ۲۰۲۵ سے اس رپورٹ کی تاریخ تک مالی پوزیشن کو متاثر کرنے والی کوئی مادی تبدیلیاں اور وعدے نہیں ہوئے ہیں، جس کا اثر کمپنی کے مالی بیانات پر پڑتا ہے۔

مستقبل کے امکانات اور چیلنجز

پاکستان کی معیشت کو اہم چیلنجز کا سامنا ہے جن میں افراط زر میں اضافہ، کرنسی کی قدر میں کمی، توانائی کی قیمتوں میں اضافہ اور میکرو اکنامک غیر یقینی صورتحال شامل ہیں، ان سب نے مجموعی صنعتی سرگرمیوں اور صارفین کی طلب کو متاثر کیا ہے۔

ان زبردست چیلنجوں کے باوجود، کمپنی ۲۰۲۶ کے لیے ایک پیمائش شدہ لیکن مستقبل کے نقطہ نظر کو برقرار رکھتی ہے۔ درآمدی پابندیوں، محدود غیر ملکی زرمبادلہ کی دستیابی، ٹیکس اصلاحات اور تعمیراتی مواد کی مارکیٹ میں اتار چڑھاؤ سے ہونے والے دباؤ مختصر مدت میں کاروباری کارکردگی کو متاثر کرنا جاری رکھ سکتے ہیں۔ تاہم، انتظامیہ ڈاڈیکس کی مضبوط برانڈ ایکویٹی، اس کے متنوع پروڈکٹ پورٹ فولیو، اور پلاسٹک پائپوں اور کرسوٹائل سیمنٹ مارکیٹ میں معیار اور وشوسنیتا کے لیے اس کی ساکھ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اسٹریٹجک لچک پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔

انتظامیہ کسٹمر بیس کو بڑھانے، نئی منڈیوں کی تلاش اور سپلائی چین کے خطرات کو کم کرنے کے لیے خام مال کے ذرائع کو متنوع بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ کمپنی حکومت کی زیر قیادت بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور ہاؤسنگ کے اقدامات سے پیدا ہونے والے مواقع سے فائدہ اٹھانے کا بھی ارادہ رکھتی ہے، جس سے تعمیراتی مواد کے شعبے میں درمیانی مدت کی ترقی میں مدد ملنے کی امید ہے۔

اظہارِ تشکر

ڈائریکٹرز ان مشکل معاشی حالات میں انتھک محنت کرنے کے لیے ڈاڈیکس ٹیم کی کوششوں کا اعتراف کرنا چاہیں گے۔ ہم اس موقع پر اپنے تمام حصص یافتگان اور دیگر اسٹیک ہولڈرز بشمول سپلائرز، سروس فراہم کنندگان، بینکوں / مالیاتی اداروں اور بیمہ کنندگان کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں جنہوں نے ان مالی طور پر چیلنجنگ حالات میں کمپنی کی مدد کی اور کمپنی کو ان کی مسلسل حمایت کے منتظر ہیں۔

منجانب بورڈ آف ڈائریکٹرز

کراچی: ۲۴ ستمبر ۲۰۲۵

شہزاد ایم حسین
ڈائریکٹر

سکندر دادا
چیف ایگزیکٹو آفیسر

جون ۲۰۲۵ کو ختم ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے مالی بیانات جاری تشویش کی بنیاد پر تیار کیے جا رہے ہیں، کیونکہ انتظامیہ کے پاس مارکیٹنگ کی نئی حکمت عملی 30 متعارف کرواکر اور آپریشنل اخراجات کو کم کر کے منافع میں اضافہ کرنے کا منصوبہ ہے جس سے منافع میں بہتری آئے گی اور ورکنگ کیپیٹل کی ضروریات کو پورا کیا جائے گا۔

کمپنی نے پہلے ہی ۳۰ جون ۲۰۲۵ کو منعقدہ کمپنی کے اپنے ای او جی ایم میں رجسٹرڈ دفتر کی زمین اور عمارت کو ٹھکانے لگانے کے لیے شیئر ہولڈرز کی منظوری حاصل کر لی ہے۔ اس کا مقصد اپنے بینک قرضوں کو کم کر کے اور نچلی سطح کے منافع کو بہتر بنا کر مالی ذمہ داریوں کو کم کرنا تھا جس کے نتیجے میں کمپنی کے حصص یافتگان کی قدر میں بہتری آتی ہے۔

کمپنی نے اپنے متعلقہ فریقوں کے ساتھ لین دین کیا۔ ان لین دین کی تفصیلات مالیاتی بیانات کے نوٹ ۴۵ میں ظاہر کی گئی ہیں۔

کارپوریٹ گورننس کے بہترین طریقوں سے کوئی مادی انحراف نہیں ہوا ہے، جیسا کہ قابل اطلاق پی ایس ایکس ضوابط میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

آپریٹنگ اور مالی اعداد و شمار

پچھلے چھ سالوں پر محیط کمپنی کے کلیدی آپریٹنگ اور مالیاتی اعداد و شمار کا خلاصہ اس رپورٹ کے ساتھ منسلک ہے۔

ٹیکس اور محصولات جیسا کہ اکاؤنٹس کے نوٹس میں ظاہر کیا گیا ہے۔

۳۰ جون ۲۰۲۵ تک تازہ ترین آڈٹ شدہ کھاتوں کی بنیاد پر پروویڈنٹ فنڈ کے ذریعہ رکھی گئی سرمایہ کاری کی قیمت درج ذیل ہے:

2025		2024
(روپے '۰۰۰' میں)		
176.612		198.191

ڈائریکٹرز کے دستخط شدہ تعمیل کا علیحدہ بیان اس سالانہ رپورٹ کے ساتھ منسلک ہے۔

ہولڈنگ کمپنی

میسرز سکندر (پرائیویٹ) لمیٹڈ، کمپنی میں ۱۸ء۶۳ فیصد حصص کی مالک ہونے کے ناطے ڈاڈیکس اٹرنٹ لمیٹڈ کی ہولڈنگ کمپنی ہے۔

آڈیٹرز

موجودہ آڈیٹرز مسرز بی ڈی او ابراہیم اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس ۶۶ ویں سالانہ جنرل میٹنگ کے بعد ریٹائر ہو جائیں گے۔ اہل ہونے کے ناطے، انہوں نے خود کو دوبارہ تقرری کے لیے پیش کیا ہے۔ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے مطابق، بورڈ آڈٹ کمیٹی نے ۳۰ جون ۲۰۲۶ کو اختتام پذیر ہونے والے مالی سال کے لیے کمپنی کے آڈیٹرز کے طور پر ان کی دوبارہ تقرری کی سفارش کی ہے، اور بورڈ، بورڈ آڈٹ کمیٹی کی سفارش سے متفق ہے لہذا کمپنی کے شراکت داروں سے ان کی دوبارہ تقرری کی سفارش کی ہے۔

حصص داری کا نمونہ

شیئر ہولڈنگ کا تفصیلی پیٹرن اور زمرہ جات بشمول ڈائریکٹرز اور ایگزیکٹوز کے حصص، اگر کوئی ہے، کو سالانہ رپورٹ میں منسلک کیا گیا ہے

قومی خزانے اور ملک کی معیشت میں حصہ

کمپنی نے آمدنی کی ٹیکس، سیلز ٹیکس، ڈیوٹیز، لیویز اور دیگر ٹیکسوں کی شکل میں قومی خزانے میں ۱۹۲ ملین روپے (۲۰۲۴: ۳۱۲ ملین روپے) سے زیادہ جمع کرائے۔

انسانی وسائل

ڈاڈیکس میں انسانی وسائل سب سے قیمتی اثاثہ ہے جس نے کمپنی کی پائیداری اور ترقی کے لیے اہم کردار ادا کیا ہے۔ کمپنی کا ایچ آر کا فلسفہ محفوظ اور اچھا کام کرنے کا ماحول فراہم کرنے کے لئے اپنے انسانی وسائل کی ترقی اور اچھی دیکھ بھال میں مسلسل مشغول ہونے کے لئے پر عزم ہے. لوگوں کو راغب کرنے اور برقرار رکھنے کے لئے، ڈاڈیکس ان کی ترقی میں سرمایہ کاری کرنے کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہیں.

صنفی اجرت کا فرق

۳۰ جون ۲۰۲۵ کو اختتام پذیر سال کے لیے اوسط صنفی تنخواہ کا فرق اور میڈین صنفی تنخواہ کا فرق بالترتیب ۲۰ء۲۲ فیصد اور ۱۱ء۳ فیصد ہے۔

خصوصی افراد کی ملازمت

خصوصی افراد کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے اور انہیں معاشرے کے مفید ممبر کے طور پر باعزت زندگی گزارنے کا موقع فراہم کرنے کے لیے، کمپنی کے پاس ایسے افراد کو ملازمت دینے کی پالیسی ہے۔

تعمیل کا بیانیہ

کمپنی نے مندرجہ ذیل طریقے سے کمپنی پر لاگو ہونے والے قواعد و ضوابط کی مناسب تعمیل کی ہے:

- کمپنی کی انتظامیہ کے ذریعہ تیار کردہ مالی بیانات، اس کی صورتحال، اس کے آپریشنز کے نتائج، نقد بہاؤ، اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کو منصفانہ طور پر پیش کرتے ہیں۔
- کمپنی کے اکاؤنٹس کی مناسب کتابیں برقرار رکھی گئی ہیں۔
- مالی بیانات کی تیاری میں مناسب اکاؤنٹنگ پالیسیاں مستقل طور پر لاگو کی گئی ہیں، اور اکاؤنٹنگ کے تخمینے معقول اور دانشمندانہ فیصلے پر مبنی ہیں۔
- پاکستان میں لاگو ہونے والے بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی ایف آر ایس) پر مالی بیانات کی تیاری میں عمل کیا گیا ہے اور اس سے کسی بھی روانگی کو مناسب طریقے سے ظاہر کیا گیا ہے اور اس کی وضاحت کی گئی ہے۔
- بورڈ نے داخلی آڈٹ کے ایک قابل اور تجربہ کار سربراہ کی تقرری کر کے ایک موثر داخلی آڈٹ فنکشن قائم کیا ہے جو کمپنی کی پالیسیوں اور طریقہ کار سے بخوبی واقف ہے۔ اندرونی کنٹرول اور دیگر طریقہ کار کے نظام کا بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کے ذریعہ مسلسل جائزہ لیا جا رہا ہے۔

بورڈ کے پاس ڈائریکٹرز کے لیے معاوضے کی ایک باضابطہ پالیسی ہے۔ اہم خصوصیات میں یہ ہے کہ آزاد ڈائریکٹرز سمیت ہر نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر ذیلی کمیٹیوں کے اجلاس سمیت بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاسوں میں شرکت کے لیے معاوضے کے طور پر ایک مقررہ فیس کا حقدار ہے۔

کمپنی کو ۳۰ جون ۲۰۲۵ کو ختم ہونے والے سال کے لیے ۷ء۴۰۴ ملین روپے (۲۰۲۴: ۳۰۳ء۳۵۰ ملین روپے کا نقصان) اور ۳۰ جون ۲۰۲۵ تک اس کا مجموعی منافع / نقصانات ۷۹۹ء۴۹۵،۱ ملین روپے (۲۰۲۴: ۱۰۸ء۱۹۴،۱ ملین روپے) کا خالص نقصان ہوا۔ کمپنی کی کل موجودہ واجبات ۰۰۴ء۷۴۳،۲ ملین روپے (۲۰۲۴: ۱۶۵ء۲۵۹،۲ ملین روپے) موجودہ اثاثوں سے ۷۹۹ء۱۳۵ ملین روپے (۲۰۲۴: ۸۱۹ء۸۷۲ ملین روپے) سے تجاوز کر گئیں۔

ڈائریکٹرز کا معاوضہ

بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ڈائریکٹرز کے معاوضے کی منظوری دے دی ہے۔ تاہم، کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے لحاظ سے، اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ کوئی بھی ڈائریکٹر اپنے معاوضے کے فیصلے میں حصہ نہ لے۔ کمپنی اپنے نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز بشمول آزاد ڈائریکٹرز کو معاوضہ ادا نہیں کرے گی۔ تاہم، نان ایگزیکٹو اور آزاد ڈائریکٹرز کو بورڈ آف ڈائریکٹرز اور بورڈ کمیٹی کے اجلاسوں میں شرکت کے لئے میٹنگ فیس ادا کی جاتی ہے۔ ڈائریکٹرز اور سی ای او کے معاوضے کے بارے میں معلومات کے لیے، براہ کرم مالیاتی بیانات کے نوٹ 44 کا حوالہ دیں۔

متعلقہ پارٹی کے ساتھ لین دین

کمپنی نے اپنے متعلقہ پارٹیوں کے ساتھ تمام لین دین معمول کی قیمت پر انجام دیے ہیں سوائے اس کے جن کا اظہار مالی گوشواروں میں کیا گیا ہے۔ تمام پارٹیوں کے ساتھ لین دین کی تفصیلات آڈٹ کمیٹی کے سامنے پیش کی گئیں اور اس کی سفارش پر انہیں بورڈ آف ڈائریکٹرز نے منظوری دے دی۔

انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی

آئی سی ٹی کو انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجیز کے متحرک دور کے مطابق ڈھالنے کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے، ڈی اے ڈی ای ایکس کا آئی سی ٹی ڈیپارٹمنٹ اپنے موجودہ سافٹ ویئر / ہارڈ ویئر کو اپ ڈیٹ کرے گا۔ کمپنی مارکیٹ میں موجود سخت مسابقت میں پرجوش رہنے کے لیے انفارمیشن اور کمیونیکیشن ٹیکنالوجیز کو ایک آلے کے طور پر استعمال کرتی ہے اور اس طرح اپنے اندرونی اور بیرونی اسٹیک ہولڈرز کے درمیان کاروباری حل اور رابطے میں مسلسل بہتری کو یقینی بناتی ہے۔

آئی سی ٹی ڈیپارٹمنٹ اپنے آخری صارفین کو جدید اور مستقل آئی ٹی اور ایس اے پی سپورٹ خدمات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ کمپنی کاروباری اہداف کو حاصل کرنے کے لیے ایپلی کیشنز / سافٹ ویئر / ہارڈ ویئر / ڈیٹا کمیونیکیشن کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے بہتر کنٹرول اور موجودہ ایس اے پی عمل کو تیار کرنے کے لیے لائنوں پر کام کر رہی ہے۔

کارپوریٹ فلاح و بہبود اور سماجی بہبود

کمپنی نے سال کے دوران اپنی سی ایس آر سرگرمیوں کے لیے صفر روپے خرچ کیے (۲۰۰۴: صفر روپے)

کاروباری اخلاقیات اور انسداد بدعنوانی کے خلاف اقدامات

کمپنی اخلاقیات اور کاروباری پروٹوکول کے جامع کوڈ کی پابندی کرتی ہے۔ تمام ملازمین کے لیے یہ لازمی ہے کہ وہ اپنے ذاتی مالی معاملات اور کمپنی کے آپریشنز سے پیدا ہونے والے کسی بھی تضاد مفاد سے دور رہیں۔ کمپنی کی طرف سے کیے گئے تمام کاروباری لین دین کا احتیاط سے اس کے اکاؤنٹس میں ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔

ہر ملازم اپنے اختیارات کے دائرہ کار میں ممکنہ قانونی خلاف ورزیوں کو روکنے کی ذمہ داری رکھتا ہے، چاہے مخصوص کاموں کی تفویض کی گئی ہو۔ ذمہ داری ملازم پر ہی عائد ہوتی ہے۔

کمپنی کے رہنما اصول اور نقطہ نظر مضبوط کارپوریٹ طریقوں کو اپنانے کو مسلسل ترجیح دیتے ہیں۔ یہ طریقے صارفین کے تحفظ کو یقینی بناتے ہیں اور بدعنوانی کے خلاف مؤثر اقدامات کو برقرار رکھتے ہیں۔

جائیدادوں کی فروخت اور تنظیم نو کی کوششیں

سال کے دوران، بورڈ آف ڈائریکٹرز نے لیکویڈیٹی کو مضبوط بنانے اور مجموعی کارکردگی کو بڑھانے کے لیے کمپنی کے مالی اور آپریشنل ڈھانچے کا جائزہ لیا۔ اس سلسلے میں بورڈ نے ۲۸ اپریل ۲۰۲۵ کو منظور کی گئی اپنی قرارداد کے ذریعے کچھ غیر بنیادی اثاثہ جات کی فروخت کا مشورہ دیا جن میں دہ ۲۱-۲۲، منگھوپیر، کراچی میں واقع منگھوپیر کی زمین اور عمارت اور کمپنی کی زمین، عمارت، پلانٹ، مشینری، فکسچر، بلاک ۶، پی ای سی ایچ ایس، شاہراہ فیصل، کراچی میں واقع ہیں۔

ایس آر او ۲۰۱۸/ (۱)۴۲۳ کی قابل اطلاق ضروریات کے مطابق، اس لین دین کے لئے حصص یافتگان کی منظوری حاصل کرنے کے لئے ۰۳ جون، ۲۰۲۵ کو ایک غیر معمولی جنرل میٹنگ (ای او جی ایم) طلب کی گئی ہے۔ مجوزہ ڈسپوزل کا مقصد کمپنی کے اثاثوں کے پورٹ فولیو کو بہتر بنانا، مالی ذمہ داریوں کو کم کرنا، اور آپریشنل کارکردگی اور مستقبل کی کاروباری ترقی کو سہارا دینے کے لیے اضافی لیکویڈیٹی شامل کرنا ہے۔

فروخت سے حاصل ہونے والی رقم، ایک بار وصول ہونے کے بعد، بقایا قرضوں کی تنظیم نو، ورکنگ کیپیٹل کو بہتر بنانے اور منافع بخش کاروباری منصوبوں میں سرمایہ کاری کے لئے استعمال کی جائے گی۔ کمپنی لین دین کی کامیاب تکمیل کے بعد اپنے رجسٹرڈ / ہیڈ آفس کو منتقل کرنے کا بھی ارادہ رکھتی ہے۔

بورڈ نے اس معاملے سے متعلق تمام قانونی اور ریگولیٹری تعمیل کو بھی اپنایا ہے جس میں کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ کے تحت انکشافات اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے لسٹنگ ریگولیشنز شامل ہیں۔

صحت، حفاظت، ماحول اور کوالٹی

ڈاڈیکس ایک ذمہ دار مینوفیکچر رہونے کے ناطے اور صورتحال سے آگاہ ہونے کے ناطے آلودگی پر قابو پانے، ملازمین کے لئے پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کے معیارات کو نافذ کرنے اور قریبی کمیونٹی کے لئے بھی ماحول کے تحفظ میں سرمایہ کاری کر کے مسلسل تعاون کر رہا ہے۔

کمپنی صحت، حفاظت اور ماحولیات (ایچ ایس ای) کو سب سے زیادہ ترجیح دیتی ہے۔ لاہور (سندر) اور حیدرآباد کی فیکٹریوں میں ایچ ایس ای پروگرام کو مزید مستحکم کیا گیا ہے۔ ڈیڈیکس کو جدید ترین آئی ایس او ۲۰۱۸:۴۵۰۰۱ کے لئے کامیابی کے ساتھ تصدیق کی گئی ہے جو پہلے OHSAS ۱۸۰۰۱ کی جگہ لے رہا ہے۔ کمپنی نے آئی ایس او ۲۰۰۸:۹۰۰۱ سے تازہ ترین آئی ایس او ۲۰۱۵:۹۰۰۱ کے لئے کامیابی کے ساتھ کو ایلفائی کیا ہے۔ ہم نے یہ سرٹیفیکیشن تصدیق کرنے والی ایجنسیوں کے سخت آڈٹ کے بعد حاصل کیے ہیں اور مینوفیکچرنگ سہولیات میں نظام کو مؤثر طریقے سے نافذ رکھنے کے لیے نگرانی کے آڈٹ کیے جا رہے ہیں۔

ایچ ایس ای نوعیت کے اعتبار سے فعال، مقامی قمروجہ قوانین کے تابع اور آئی ایل او / ڈبلیو ایچ او اور کرسوٹائل انسٹی ٹیوٹ - کینیڈا کے رہنما خطوط کے ساتھ مکمل طور پر منسلک ہے۔

پائیدار ماحول اور توانائی کا استعمال

کمپنی ماحول کے تحفظ اور وسائل کے موثر استعمال کے اپنے ذمہ داریوں اور عہد سے آگاہ ہے۔ اپنے عہد کو آگے بڑھاتے ہوئے، دیگر اقدامات کے درمیان، ہم ری سائیکلنگ / دوبارہ کام کو فروغ دیتے ہیں، جو ماحولیاتی فوائد کے ساتھ ساتھ خام مال کی لاگت میں نمایاں بچت کا باعث بنتا ہے۔

کمپنی اپنے ملازمین کو بجلی بچانے کی ترغیب دیتی ہے کہ وہ بے کار روشنیاں، کمپیوٹر سسٹمز، اور الیکٹرانکس آلات بند کر دیں اور تمام الیکٹریکل آلات کو توانائی بچانے کے لیے مناسب طریقے سے برقرار رکھا جاتا ہے۔

Annual Report 2024-25

۲-مالیاتی خطرہ

کمپنی کو مالیاتی اداروں سے قرضے لینے کے وجہ سے مالیاتی خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ اس خطرے کو کم کرنے کے لیے کمپنی اپنی منگو پیر کی زمین اور شارع فیصل کی زمین، عمارت، پلانٹ، مشینری، فکسچرز کی فروخت کے ذریعے بینک کے قرضے کم کرے گی۔

۳-ضوابط کی تعمیل سے متعلق خطرات

کمپنی سمجھتی ہے کہ قوانین وضوابط کی عدم تعمیل کے نتیجے میں جرمانے، نااہلی، بلیک لسٹنگ، لائسنس منسوخی وغیرہ ہو سکتی ہے۔ لہٰذا، کمپنی کی عدم تعمیل کی سرگرمیوں اور رویوں کے لیے صفر برداشت کی پالیسی رکھتی ہے۔ مزید برآں، ایسے خطرات کو کم کرنے کے لیے، کمپنی میں ایک جامع اور مؤثر نظامِ تعمیل موجود ہے۔

ڈیویڈنڈ اور مختص کردہ رقوم

کمپنی نے زیر جائزہ سال کے لیے صفر روپے یعنی صفر فیصد حتمی نقد منافع فی حصص کا اعلان کیا ہے۔

مختص کرنے کے لیے دستیاب منافع / (نقصان) کا خلاصہ درج ذیل ہے:

	(روپے '۰۰۰ میں)
یکم جولائی ۲۰۲۴ تک مجموعی نقصان	**(1,108,194)**
اکاؤنٹ پر غیر منقولہ اثاثوں کی دوبارہ تشخیص پر فاضل متعلقہ اثاثوں پر عائد اضافی فرسودگی کی رقم	19,442
۳۰ جون ۲۰۲۵ کو ختم ہونے والے سال کے لیے ٹیکس کے بعد کا نقصان	(407,047)
۳۰ جون ۲۰۲۵ تک جمع ہونے والا نقصان	(1,495,799)

۳۰ جون ۲۰۲۵ تک فی شیئر بریک اپ ویلیو ۳۹ء۴۰ روپے (۲۰۲۴: ۵۶ء۷۴ روپے) ہے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز اور اس کی کمیٹیاں

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ۳۰ جون ۲۰۲۵ کو اختتام پذیر سال کے دوران سات میٹنگیں ہوئیں۔ بورڈ میں تجربہ کار اور ہنر مند ارکان کا اچھا امتزاج ہے۔

بورڈ آڈٹ کمیٹی کی چار میٹنگیں ہوئیں جبکہ ہیومن ریسورس اینڈ ریمنریشن کمیٹی کی زیر نظر سال میں کوئی میٹنگ نہیں ہوئی۔ بورڈ کمیٹیوں نے بورڈ کے مجموعی کام میں بہت مدد کی۔

سید شاہد علی بخاری، آزاد ڈائریکٹر، بورڈ آڈٹ کمیٹی کے چیئرمین ہیں اور محترمہ عائشہ طارق اللہ والہ، آزاد ڈائریکٹر، کوڈ آف کارپوریٹ گورننس، ریگولیشنز ۲۰۱۹ کے تحت مطلوبہ بورڈ ہیومن ریسورس اینڈ ریمنریشن کمیٹی کی چیئرپرسن ہیں۔

سال کے دوران اجلاسوں کی حاضری

:بورڈ آف ڈائریکٹرز اور اس کی آڈٹ اور ہیومن ریسورس اینڈ ریمنریشن کمیٹیوں کی اجلاس کی تعداد اور ان میں حاضری درج ذیل ہے

ڈائریکٹر کا نام	حیثیت	بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس		بورڈ آڈٹ کمیٹی کا اجلاس	
		منعقدہ	شرکت	منعقدہ	شرکت
جناب شہزاد ایم حسین	نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر	7	7	4	4
جناب سکندر دادا	نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر	7	7	-	-
جناب ابوطالب ایچ کے دادا	نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر	7	7	-	-
سید شاہد علی بخاری	آزاد ڈائریکٹر	7	7	4	4
محترمہ امبر احمد موتی والا	آزاد ڈائریکٹر	7	7	4	4
محترمہ عائشہ طارق اللہ والہ	آزاد ڈائریکٹر	7	7	-	-
*خواجہ سمیع اللہ عسکری	نان ایگزیکٹیو ڈائریکٹر	4	4	1	1
*جناب مقبول ایچ ایچ رحیم تولہ	نان ایگزیکٹیو ڈائریکٹر			1	1

ڈائریکٹر کی تقرری / تبدیلی اور بورڈ کی کارکردگی کا جائزہ اور ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام

* سال کے دوران خواجہ سمیع اللہ عسکری کو ۰۹ دسمبر ۲۰۲۴ کو جناب مقبول ایچ ایچ رحیم اللہ کی جگہ کمپنی کا ڈائریکٹر مقرر کیا گیا۔

* جناب سکندر دادا کو جناب صمد دادا کی جگہ ۱۱ اپریل ۲۰۲۵ سے ڈاڈیکس ایٹرنیٹ لمیٹڈ کا چیف ایگزیکٹو مقرر کیا گیا ہے۔

بورڈ نے اپنی ذمہ داریوں اور کاموں کو احتیاط کے ساتھ انجام دیا، کمپنی کو اس کے اسٹریٹجک معاملات میں مؤثر طریقے سے آگے بڑھایا۔ مزید برآں، بورڈ نے انتظامیہ کی کارکردگی کی نگرانی اور خطرے کے اہم شعبوں پر توجہ مرکوز کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

بورڈ نے کارپوریٹ گورننس کی اعلیٰ سطحوں کو برقرار رکھنے کے لیے مکمل مصروفیت اور لگن کا مظاہرہ کیا، جس کا مقصد اسٹیک ہولڈرز کے مفادات کا تحفظ کرنا ہے۔ آزاد ڈائریکٹر سمیت ہر ڈائریکٹر نے بورڈ کے فیصلہ سازی کے طریقہ کار میں فعال طور پر مشغول اور قدر میں اضافہ کیا۔

کمپنی ایک خود مختار داخلی آڈٹ ڈویژن کو برقرار رکھتی ہے جو موجودہ عمل کے اندر اضافے کے شعبوں کی نشاندہی کرنے میں مدد کرتی ہے۔

بورڈ نے بہترین کارپوریٹ طریقوں کے ساتھ ہم آہنگی میں اضافے کے ممکنہ شعبوں کی نشاندہی کرتے ہوئے خود جائزہ لینے کا عمل شروع کیا۔ بنیادی فوکل پوائنٹس اسٹریٹجک توسیع، کاروباری امکانات، خطرے کی نگرانی، اور انتظامیہ کو نگرانی فراہم کرنا تھے۔

کمپنی کو پہلے ہی سی سی جی کے ریگولیشن ۱۹ کے مطابق سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان سے استثنیٰ کی منظوری مل چکی ہے۔ یہ استثنیٰ ڈائریکٹرز جناب سکندر دادا، جناب ابوطالب ایچ کے دادا اور جناب شہزاد ایم حسین سے متعلق ہے۔ سید شاہد علی بخاری اور جناب خواجہ سمیع اللہ عسکری سرٹیفائیڈ ڈائریکٹرز ہیں۔ بقیہ ڈائریکٹرز کارپوریٹ گورننس ریگولیشنز، ۲۰۱۹ کے لسٹڈ کمپنیز کوڈ کے ذریعہ اجازت شدہ مقررہ مدت کے اندر ضرورت کے مطابق ڈائریکٹرز کے تربیتی پروگرام میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

بورڈ کے ممبران مختلف قسم کے تجربے کے حامل ہیں اور وہ قابل پیشہ ور ہیں۔ وہ پاکستان میں قانونی فریم ورک اور کاروباری طریقوں سے بخوبی واقف ہیں۔ مختلف شعبوں میں ان کی نمایاں مہارت کو کمپنی پر مؤثر طریقے سے لاگو کیا گیا ہے۔

تمام ڈائریکٹرز عوامی طور پر درج کمپنی کے ڈائریکٹرز کے طور پر اپنی ذمہ داریوں اور کرداروں سے اچھی طرح واقف ہیں۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز رپورٹ

کمپنی کے ڈائریکٹرز ۳۰ جون ۲۰۲۵ کو ختم ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے آڈٹ شدہ مالیاتی بیانات کے ساتھ اس رپورٹ کو پیش کرتے ہوئے خوشی محسوس کرتے ہیں۔

بنیادی سرگرمیاں اور کمپنی کی کاروباری کارکردگی

کمپنی کا بنیادی کاروبار تعمیراتی مواد کی تیاری اور فروخت کرنا ہے، جس میں کرسوٹائل فائبر سیمنٹ، ربڑ اور پلاسٹک سے تیار کردہ پائپنگ سسٹم اور دیگر متعلقہ مصنوعات، درآمد شدہ پائپ فٹنگز، لوازمات اور دیگر تعمیراتی مصنوعات کی تجارت شامل ہیں۔

کاروباری ماحول

سال ۲۰۲۵ میں، عالمی معیشت انتہائی غیر یقینی ماحول سے گزر رہی ہے، جہاں ۲۰۰۸ کے بعد کساد بازاری کے علاوہ نمو کی شرح سب سے کمزور رہنے کا تخمینہ ہے۔ عالمی بینک نے تجارتی کشیدگی میں اضافہ، پالیسی میں غیر یقینی اور وبا سے متعلقہ مسلسل رکاوٹوں کو کلیدی خرابی کے عوامل بتاتے ہوئے عالمی جی ڈی پی نمو کے تخمینے کو گھٹا کر ۲ء۳ فیصد کر دیا ہے۔ مزید برآں، عالمی تجارت میں محض ۱ء۸ فیصد کے اضافے کی توقع ہے، جو کہ ۲۰۲۴ میں ۳ء۴ فیصد سے نمایاں کمی ہے۔
یہ رجحانات کمپنی کے سامنے دوہرے دباؤ اور مواقع کو واضح کرتے ہیں۔ اگرچہ عالمی میکرو اکنامک نمو سست روی کا شکار ہے، طویل المدتی ساختی محرکات — جیسے کہ شہری کاری، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، اور پائیدار مگر کم لاگت والے مواد کی بڑھتی ہوئی ترجیح — تعمیراتی پلاسٹکس کے شعبے میں ترقی کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ پلاسٹک پائپوں اور کروسائٹائل سیمنٹ شیٹس کی تیاری کرنے والی کمپنی ہونے کے ناطے، ڈاڈیکس ان رجحانات سے فائدہ اٹھانے کے لیے اسٹریٹیجک طور پر موزوں مقام پر ہے، بشرطیکہ وہ اپنے آپریشنز میں لچکدار رہے اور عالمی تجارت اور مارکیٹ کی مانگ میں تبدیلیوں پر فوری ردعمل ظاہر کرے۔

پاکستان کا معاشی جائزہ

مالی سال ۲۰۲۴-۲۵ میں پاکستان کی معیشت اہم میکرو اکنامک مشکلات سے گزر رہی ہے، جس کی نشاندہی ترقی کی حرکیات، مالیاتی رکاوٹوں اور کلیدی شعبوں میں استحکام کی علامات شامل ہیں۔ گھریلو محاذ پر، تعمیراتی شعبہ جو ڈاڈیکس کے لیے ایک بنیادی ڈومین ہے، ۲۰۲۵ کے لیے حقیقی معنوں میں ۲ء۸ فیصد سکڑ جانے کا امکان ہے، جو زیادہ افراطِ زر، روپے کی قدر میں کمی، اعلیٰ مواد اور توانائی کے اخراجات، محدود ترقیاتی اخراجات اور سیاسی عدم استحکام جیسے چیلنجز سے متاثر ہے۔ ادارہ برائے شماریات پاکستان (پی بی ایس) کے ابتدائی سال کے اعداد و شمار اس کمی کی نشاندہی کرتے ہیں، جو ۲۰۲۵ کی پہلی سہ ماہی کے دوران ویلیو ایڈیشن میں ۹ء۱ فیصد سال بہ سال کمی کو ظاہر کرتے ہیں۔ تاہم، اس کے بعد ایک معتدل بحالی کی توقع ہے، جس میں ۲۰۲۶ سے ۲۰۲۹ تک ۴ء۶ فیصد کی اوسط سالانہ نمو کا تخمینہ ہے، جو بنیادی ڈھانچے، توانائی، تعلیم اور ہاؤسنگ منصوبوں میں نئی سرمایہ کاری سے ممکن ہوگی۔

پاکستان میں تعمیراتی صنعت

پاکستان میں تعمیراتی صنعت سال ۲۰۲۵ میں حقیقی معنوں میں ۲ء۸ فیصد سکڑ جانے کی توقع ہے، جس کی بنیادی وجہ میکرو اکنامک اور ساختی چیلنجز ہیں۔ مسلسل بڑھتی ہوئی مہنگائی، قرضوں کا بھاری بوجھ، کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ میں اضافہ، پاکستانی روپے کی قدر میں کمی اور توانائی کی بلند قیمتوں نے مجموعی طور پر تعمیراتی سرگرمیوں کو متاثر کیا ہے۔
تعمیراتی سامان کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے ساتھ ساتھ ٹیکسوں میں اضافے اور سرکاری شعبے کے ترقیاتی اخراجات میں کمی نے نجی اور سرکاری دونوں منصوبوں پر پیشرفت کو مزید سست کر دیا ہے۔

ادارہ برائے شماریات پاکستان (پی بی ایس) کے اعداد و شمار کے مطابق، سال ۲۰۲۵ کی پہلی سہ ماہی کے دوران تعمیراتی صنعت کی قدر میں سالانہ بنیادوں پر ۹ء۱ فیصد کی کمی واقع ہوئی ہے، جو اس مندی کی شدت کو ظاہر کرتی ہے۔ اس سست روی کے نتیجے میں سرمایہ کاروں کے اعتماد میں بھی کمی آئی ہے، جس کے باعث بہت سے سرمایہ کار اپنی سرمایہ کاری غیر ملکی منڈیوں میں منتقل کر رہے ہیں، اور اس طرح ملکی سطح پر روزگار کے مواقع متاثر ہو رہے ہیں، خاص طور پر بڑے پیمانے کے بنیادی ڈھانچے اور رہائشی منصوبوں کے اندر متاثر ہوا ہے۔

ان قلیل مدتی مشکلات کے باوجود، صنعت کے ۲۰۲۶ سے بحال ہونے کی توقع ہے، جس کے ۲۰۲۶ سے ۲۰۲۹ کے درمیان اوسطاً سالانہ ۴ء۶ فیصد نمو کے حامل ہونے کا تخمینہ ہے۔ اس بحالی کی توقع عوامی اور پرائیویٹ شعبے کی کوششوں کی مدد سے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، توانائی کے منصوبوں، تعلیمی سہولیات اور سستی ہاؤسنگ اسکیموں میں سرمایہ کاری میں اضافے سے ہے۔

آپریشنز

زیر جائزہ سال کے دوران دو مینوفیکچرنگ مقامات پر مجموعی پیداواری صلاحیت شدید متاثر ہوئی۔ اس سال میں، حیدرآباد فیکٹری میں ۲۷ء۰۵۱ ملین روپے کی سرمایہ کاری ہماری سی سی شیٹس کے معیار کو بہتر بنانے اور ان کی ظاہری شکل میں بہتری لانے کے لیے کی گئی۔ کراچی فیکٹری بند کرنے اور مستقبل کے لیے حیدرآباد اور سُندر پر توجہ مرکوز کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

تعمیل کا اعلامیہ

کمپنی پاکستان سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن کے جاری کردہ کارپوریٹ گورننس کے اصولوں کی سختی سے پابندی کرتی ہے اور تمام مقررہ شرائط نافذ کر چکی ہے۔ اس کا خلاصہ لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز، ۲۰۱۹ کے ساتھ تعمیل کے بیان میں پیش کیا گیا ہے جس کا آڈیٹرز نے بروقت جائزہ لیا ہے۔

انٹرنل کنٹرولز اور رسک مینجمنٹ

کمپنی کارکردگی اور مؤثر آپریشنز، مالی رپورٹس کی قابل اعتمادیت، اور قابل اطلاق قوانین و ضوابط کی تعمیل کے حوالے سے معقول یقین دہانی فراہم کرنے کے لیے مضبوط اندرونی کنٹرول سسٹم برقرار رکھتی ہے۔ ایسے سسٹمز کا انتظامیہ مؤثر طریقے سے نگرانی کرتی ہے جبکہ بورڈ آڈٹ کمیٹی خطرات کے جائزے کی بنیاد پر اندرونی کنٹرول سسٹمز کا جائزہ لیتی ہے اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کو رپورٹ کرتی ہے۔

کمپنی کو درپیش خطرات اور کمی کے اقدامات

کمپنی کو مندرجہ ذیل عمومی خطرات لاحق ہیں اور ہر اس خطرے کے جواب میں جو اس وقت درپیش ہے، کمپنی نے خطرات کو کم کرنے کے مناسب اقدامات کیے ہیں۔

۱- تجارتی خطرہ

کمپنی کو چھتوں کے لیے درآمدات میں اضافے کا خطرہ درپیش ہے۔ اس خطرے کو کم کرنے کے لیے، کمپنی مقامی صنعت کے تحفظ کے لیے حکومتی درآمدی پالیسیوں میں تبدیلی کے لیے لابنگ کر رہی ہے۔
کمپنی کو خام مال کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کا خطرہ بھی درپیش ہے۔ اس خطرے کو کم کرنے کے لیے کمپنی قیمتوں کے رجحانات کا جامع جائزہ لیتی ہے اور رالز اور دیگر خام مال کی قیمتوں میں اضافے کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اسٹریٹیجک خریداری کے فیصلے کرتی ہے۔